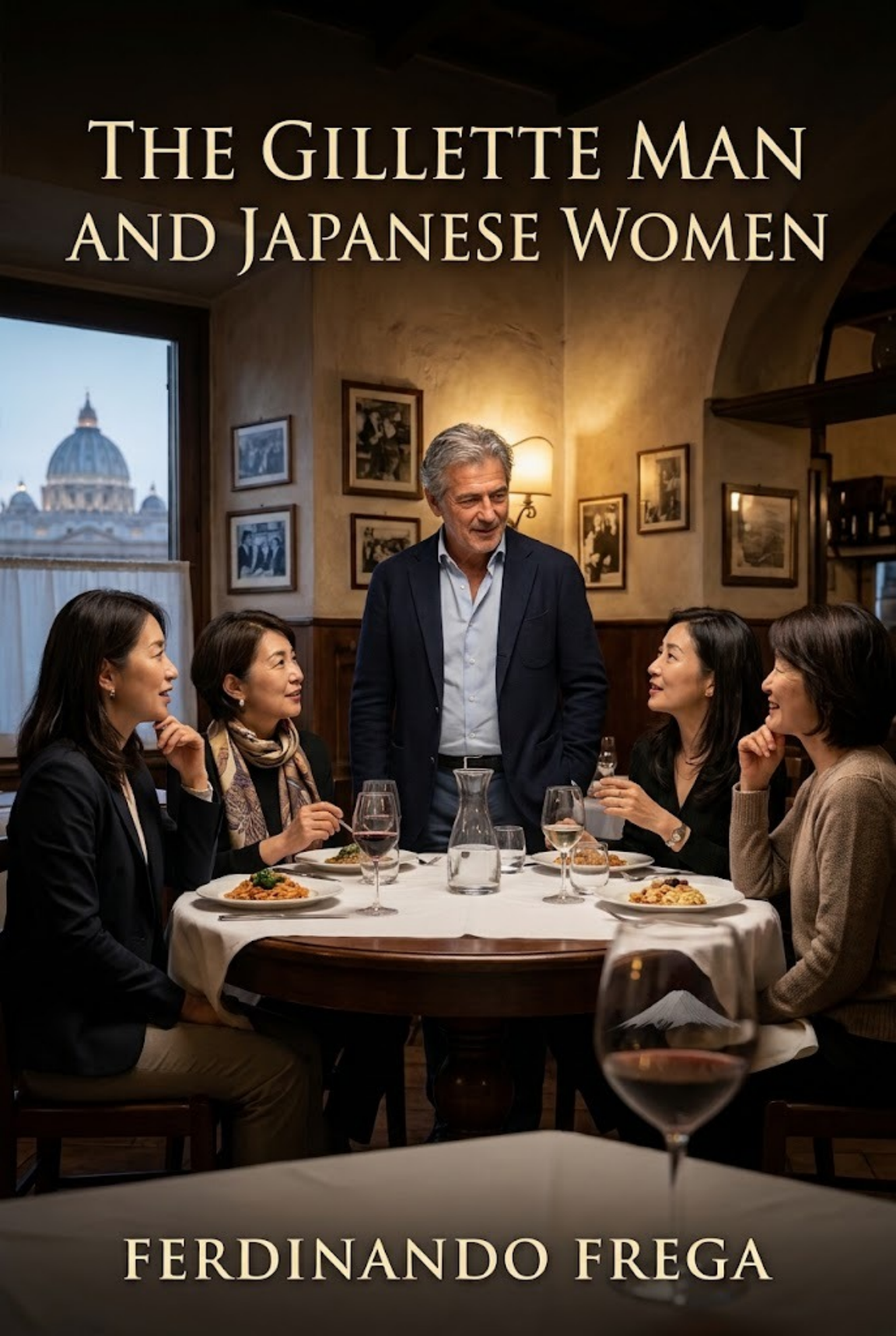
The Gillette Man and Japanese Women



FERDINANDO FREGA

GILLETTE کا آدمی اور جاپانی عورتیں

The Art of Attraction · 11

میں ابھی ابھی روم پہنچا تھا اور، ہمیشہ کی طرح، میں نے ویٹیکن میں سینٹ پیٹرز بیسیلیکا کی زیارت کی۔ یہ Gillette میں میرے پہلے ساتھی کو میرا واحد خراجِ عقیدت تھا، وہ جو بارہ کی ایک ٹیم کے ساتھ گلیل کا علاقہ سنبھالتا تھا جو ہر جگہ اُس کے پیچھے پیچھے چلتی تھی۔ اُس کے پیدا کیے ہوئے نمبر ایسے تھے کہ دو ہزار سال بعد Wall Street بھی اسے اپنی فہرستوں میں شامل نہیں کر پاتی۔

میں اُس راہداری میں چل رہا تھا جو مرکزی دروازے کی طرف جاتی ہے، صبح کے گیارہ بجے تھے، جب لوگوں کے ایک گروہ نے ایک ہی جملے سے میری توجہ کھینچ لی: HELP ME, PLEASE?

بس اتنا وقت کہ میں سمجھ سکوں کہ مدد کی یہ پکار میرے لیے تھی یا نہیں، اور مڑتے ہوئے میری نظریں عام ایشیائی نقوش والی چھ عورتوں کی آنکھوں سے ملیں: فوراً مسکراتی ہوئی، روشن، خوبصورت، مہربان، باادب، باوقار۔ میں فوراً سمجھ گیا کہ وہ چینی عورتیں نہیں تھیں، بادامی آنکھوں والی نیپلز والیاں۔ اور واقعی، جب میں نے پوچھا WHERE ARE YOU FROM، تو سب نے ایک ساتھ جواب دیا: I come from Japan۔ طلوعِ آفتاب کی سرزمین کی عورتیں اور بیٹیاں:

.MY JAPAN

میں مسکراتا ہوں اور فوراً اپنا تعارف کراتا ہوں، ایک ایسی انگریزی کی گرد جھاڑتے ہوئے جو میں نے کچھ عرصے سے استعمال نہیں کی تھی: NICE TO MEET YOU, MY NAME IS FREGA. اور وہ گرم جوشی سے، بالکل ہم آہنگ، کورس میں جواب دیتی ہیں، مجھے پکارتے ہوئے... .FREGA SUN

لعنت ہو۔ میں نے ابھی بات بھی نہیں کی اور وہ مجھے سورج کہہ رہی ہیں۔ تو میرا سوال آتا ہے: تم مجھے سورج کیوں کہتی ہو؟ وہ

پاگلوں کی طرح ہنس پڑتی ہیں، یہ سمجھانے کے لیے کہ اُن کا SUN سورج نہیں بلکہ SAN ہے، کسی شخص کے لیے اُن کے احترام کی سب سے عمدہ شکل۔ وہ رمز میں بات کر رہی تھیں۔

تو میں بیچ میں آ گیا اور سمجھایا کہ اطالوی میں SAN کا کیا مطلب ہے: یہ وہ لفظ ہے جو ہم کیتھولک اولیا کو دیتے ہیں، اُنہیں جنہیں مادرِ کلیسا نے مقدس قرار دیا ہے اور جو ایک بہتر زندگی کی طرف جا چکے ہیں۔ اور مجھے ابھی اس لقب کا کوئی حق نہیں تھا، صرف اس لیے کہ میں ابھی زندہ تھا۔

اے۔ سب پاگلوں کی طرح ہنس رہی تھیں۔

مجھے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ اور کیا کروں یا کیا کہوں۔ اُن کا پہلے والا HELP ME PLEASE غائب ہو چکا تھا، مگر میں ایک خوش نصیب جگہ کے اندر تھا اور دنیا کی کسی چیز کے لیے بھی اسے نہ چھوڑتا: عورتوں کے ذہن۔

سب سے بڑی نے میرا بازو تھاما، مجھے دیکھ کر مسکراتی رہی، اور مجھے اپنے اور باقیوں کے پیچھے آنے کی دعوت دی۔ ہم باہر نکلنے کے راستے کی طرف بڑھے۔ میں نے سوچا یہ میرے گلیلی ساتھی کا ایک اور مذاق ہے۔ مگر ہم جا کہاں رہے تھے؟

چند گلیاں، چند ذیلی کوچے، اور ہم ایک رومی ٹریٹوریا پہنچتے ہیں، جہاں وہ مجھے دوپہر کے کھانے کی دعوت دیتی ہیں۔ میں حیران اور متاثر ہوں، مگر یہ سب صرف ایک وجہ سے ہوتا ہے: جاپانی عورتوں کے پاس ریڈار ہوتا ہے، دنیا کی تمام عورتوں کی طرح، مگر اُن کا ریڈار سامورائی کی ثقافت نے مختلف طرح سے ملایا ہے، جہاں ہر زندگی سے پہلے وہ ضابطہ رکھتے ہیں۔ ہاں، تم نے ٹھیک سنا۔ ہم روم، اٹلی میں ہیں، مگر اُس ٹریٹوریا کے اندر وہ مجھ سے کہہ رہی تھیں: WELCOME TO JAPAN.

ہم ایک سختی سے گول میز پر بیٹھتے ہیں۔ ہم سب ایک دوسرے کے چہرے دیکھتے ہیں۔ یہ کسی اطالوی سرائے کی میز کی معمول کی

شکل نہیں، مگر شاید انہوں نے اسے ٹھیک اسی وجہ سے چنا۔

وہ پوچھتی ہیں کہ میری عمر کتنی ہے، میں روزی کے لیے کیا کرتا ہوں، کیا میں اطالوی ہوں، کیا میں شادی شدہ ہوں، کیا میرے بچے ہیں۔ اور میں ایک سوال سے جواب دیتا ہوں: کیا جاپان میں پولیس چوروں سے ایسے ہی پوچھ گچھ کرتی ہے؟

قہقہوں کا ایک اور طوفان۔ مگر وہ متجسس ہیں، جاننا چاہتی ہیں، اور بغیر مانگے لینا چاہتی ہیں: وہ دنیا کی عورتیں ہیں۔

میں انہیں بتاتا ہوں کہ میں ایک ذہنی چور ہوں۔ اٹلی میں یہ کردار اُن کے حصے میں آتا ہے جنہیں ہم rubacuori کہتے ہیں، دلوں کے چور، جو ہمیشہ روایتی لاطینی عاشق نہیں ہوتے۔ وہ پچاس کی دہائی میں ٹھیک تھے؛ اب اُن کی میعاد ختم ہو چکی ہے، دہی کی طرح۔

قہقہوں کا طوفان، مگر میں نہیں بتا سکتا کہ وہ لطیفوں پر ہنس رہی ہیں، میرے انداز پر، یا یہ محض شائستگی ہے۔ پھر گروہ کی سب سے بڑی، تقریباً جیسے معذرت کرتے ہوئے، اُن کے رویے کی وضاحت کرتی ہے اور مجھے جاپانی ثقافت کی ایک جھلک دکھاتی ہے، اور وہیں میں سمجھ جاتا ہوں کہ میں اُن گھروں میں سے ایک کے اندر ہوں جہاں میں زندگی بھر آتا جاتا رہا ہوں۔

وہ یہ کہہ کر شروع کرتی ہے کہ وہ چھ بے وقوف بطخیں نہیں جو پانی میں اترنے سے پہلے قیں قیں کرتی ہیں: مسکراہٹ لذت ہے، خوشی ہے، احترام ہے، اور محض ایک جذباتی خصلت نہیں۔

وہ اپنے سوالوں کے جواب چاہنے میں ایک انچ بھی پیچھے نہیں ہٹتیں، تو میں انہیں بتاتا ہوں کہ میں اکسٹھ برس کا ہوں، کہ میں شادی شدہ ہوں، کہ میرے تین بچے ہیں، اور یہ کہ 1993 سے میری بیوی کے ساتھ میرا ایک معاہدہ ہے جو مجھے دنیا میں کہیں بھی منگنی کرنے کی اجازت دیتا ہے، صرف ایک شرط پر: کہ وہ مقررہ مدت کے معاہدے پر ہو، اور کسی کو بچے دیے بغیر۔

میں نے سوچا تھا کہ مسکراہٹیں پھر سے جگمگا اٹھیں گی، مگر جیسے جادو سے وہ غائب ہو جاتی ہیں، اور ہر چہرے پر سنجیدہ روپ آ جاتا ہے، یہاں تک کہ میں سوچنے لگتا ہوں کہ مجھ سے غلطی کہاں ہوئی۔

گروہ کی سب سے بڑی قریب جھکتی ہے اور فوراً مجھے بتاتی ہے کہ وہ تیس دن سے اٹلی میں ہیں اور بہت سے لوگوں سے ملی ہیں، مگر کسی نے کبھی اس فکری دیانت داری سے برتاؤ نہیں کیا۔ مختصراً: ایک تعریف۔

مجھ پر کبھی راستہ کھو دینے کا کوئی لمحہ نہیں آیا، نہ اپنی شخصیت سے کوئی کشمکش، نہ کوئی انا جسے جواب دینا ہو۔ مگر میں جانتا تھا کہ اُس خاص لمحے میں میں ذہنی طور پر کوہِ فوجی کی چوٹی پر تھا، بس غلط طرف سے، ایک رومی ٹریٹوریا کے اندر۔

میرا یہ مختصر خیال ابھی مدھم بھی نہیں ہوا کہ سب سے چھوٹی میری طرف مڑتی ہے اور کہتی ہے: Mr. Frega Fuji۔ اور میں: minchiaaaaa۔

میں اسے اُس کی نگاہ کے اندر، اُس کی آنکھوں کے اندر تلاش کرتا ہوں، اور نرمی سے کہتا ہوں: جانِ من، فوجی کا شکریہ، مگر اب مجھے جانا ہے، وقت گزر چکا ہے۔ جانے سے پہلے، البتہ، میں میز پر اپنے gillettenarrative.com کے غیر کاروباری کارڈ رکھ دیتا ہوں، ہر ایک کے لیے ایک۔

وہ متاثر ہو جاتی ہیں۔ وہ اس سائٹ کو جانتی ہیں۔ سارا جاپان اسے جانتا ہے؛ وہ دنیا میں سب سے پہلے اسے دریافت کرنے والی تھیں۔ شاید اب جا کر میں اس کی وجہ سمجھتا ہوں۔

وہ رموز جو میرے والد مجھے چھوڑ گئے: مجھے کبھی اُن سے یہ پوچھنے کا موقع نہیں ملا کہ کیا وہ کبھی جاپان گئے تھے، مگر ایک بات کا مجھے یقین ہے۔ ان چھ عورتوں نے انہیں پڑھ لیا، اور خاموشی میں اپنا فیصلہ سنا دیا۔

میں چل پڑتا ہوں۔ میں اُن کے کھانے کے لیے میز پر کچھ پیسے رکھ دیتا ہوں، اور دیکھتا ہوں کہ سب ایک ساتھ رو رہی ہیں۔ میں سوچتا ہوں کہ وہ ناراض ہیں کیونکہ میں نے اُن میں سے کسی سے منگنی نہیں کی۔ اس کے بجائے، وہ سب کورس میں ہاتھ ہلا کر الوداع کہتی ہیں:

ciao gillettenarrative

Ferdinando

وہ اب بیچتا نہیں۔ وہ سناتا ہے۔

اور یہ مفت کرتا ہے، اُن عورتوں کے لیے جو اسے صحیح معنوں میں دیکھتی ہیں

—

جن کے نام اُس نے پہلے کبھی کچھ منسوب نہیں کیا تھا۔

دنیا کی عورتوں کو سلام۔

ایک مرد کی کامیابی ہمیشہ اور صرف اُن کی بانہوں سے ہو کر گزری ہے۔